فضیلت رمضان المبارک

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد:

امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمہ اللہ کا تجلیات رمضان کے بارے میں ایک مکتوب:

جاننا چاہیے کہ رمضان المبارک کا مہینہ بہت بزرگی والا ہے، نفلی عبادت، نماز، ذکر اور صدقہ وغیرہ جو اس ماہ میں ادا کی جائے، دوسرے دنوں میں فرض کے ادا کرنے کے برابر ہے اور اس مہینے میں ایک فرض کی ادائیگی دوسرے مہینوں میں ستر فرضوں کے ادا کرنے کے برابر ہے، جو آدمی کسی روزہ دار کو اس مہینے میں افطار کرائے تو اس کی گردن کو جہنم کی آگ سے آزاد کر دیتے ہیں، اور اس کو اس روزہ دار کی مانند اجر عطاء فرما دیتے ہیں، بغیر اس کے کہ اس روزہ دار کے اجر میں کمی کریں، اسی طرح جو شخص غلاموں سے خدمت لینے میں کمی کرے حق سبحانہ وتعالیٰ اس کو بخش دیتا ہے اور اس کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے مہینے میں قیدیوں کو رہا فرمایا کرتے تھے، اور کوئی شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو بھی سوال کرتا تھا آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام عطاء فرماتے تھے۔

اگر کسی شخص کو اس مہینہ میں خیرات اور نیک کاموں کی توفیق مل جائے تو سارا سال اسے یہ توفیق نصیب رہتی ہے اور اگر اس کا یہ مہینہ پراکندگی میں گزرا تو تمام سال پراکندہ رہے گا، جس قدر ہو سکے اس ماہ کی جمعیت میں کوشش کرنی چاہیے اور اس مہینے کو غنیمت سمجھنا چاہیے۔

اس مہینہ کی راتوں میں سے ہر رات میں کئی ہزار آدمیوں کو جو کہ دوزخ کے لائق ہوتے ہیں، آزاد کرتے ہیں اور اس مہینہ میں جنت کے دروازوں کو کھول دیتے ہیں اور جہنم کے دروازوں کو بند کر دیتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیروں میں جکڑ دیتے ہیں اور رحمت کے دروازے کھول دیتے ہیں۔

افطار میں جلدی اور سحری میں دیر کرنا سنت ہے، اس بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم تاکید فرمایا کرتے تھے، شاید سحری میں دیر کرنے اور افطار میں جلدی کرنے میں اپنی عاجزی ومحتاجی کا اظہار ہے جو بندگی کے مقام کے مناسب ہے، کھجور سے افطار کرنا سنت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم افطار کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے، ذھب الظماء وابتلت العروق وثبت الاجر ان شاء اللہ۔ ترجمہ: یعنی پیاس دور ہو گئی اور رگیں تر ہو گئیں اور اجر ثابت ہو گیا ان شاء اللہ

اس مہینے میں نماز تراویح کی ادائیگی اور ختم قرآن سنت مؤکدہ میں سے ہے اور اس سے بڑے فائدے حاصل ہوتے ہیں، وفقنا اللہ سبحانہ بحرمۃ حبیبہ علیہ وعلی آلہ الصلوات والتسلیمات والتحیات۔ ترجمہ: اور اللہ سبحانہ ہم کو اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ان کاموں کی توفیق عطاء فرمائے۔

(مکتوبات امام ربانی مترجم جلد اول و دفتر اول مکتوب نمبر 45 ص 117)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر تندرست آدمی پر ہر روز صدقہ کرنا لازم ہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: دو آدمیوں کے درمیان انصاف کرنا بھی صدقہ ہے، کسی آدمی کو سواری پر سوار ہونے میں مدد کرنا بھی صدقہ ہے، اور کسی کی سامان اٹھانے میں مدد کرنا بھی صدقہ ہے۔ اور آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ بھلی بات کہنا بھی صدقہ ہے، نماز کی طرف قدم اٹھانا بھی صدقہ ہے اور راستے سے تکلیف دہ چیز کو دور کرنا بھی صدقہ ہے۔

(مسند احمد: ۲۱۸۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سخی آدمی اللہ کے قریب، جنت کے قریب، لوگوں کے قریب اور دوزخ سے دور ہے۔ اور بخیل آدمی اللہ سے دور، جنت سے دور، لوگوں سے دور اور دوزخ کے قریب ہوتا ہے۔ اور جاہل سخی اللہ تعالیٰ کو بخیل عابد سے زیادہ محبوب ہے۔

(ترمذی: ۱۹۶۱)